



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک عالم سے میں نے سنا ہے، کہتے تھے: لا الہ الا اللہ سے مراد ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود اس کائنات میں موجود نہیں ہے۔ بعض لوگ یہ بھی کہتے ہیں کہ لا الہ الا اللہ کا مطلب ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی خالق اور رازق نہیں۔ کیا کلمہ لا الہ الا اللہ کا یہی مفہوم ہے؟ صحیح مفہوم سے آگاہ کریں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

"لا الہ الا اللہ" کا صحیح مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا معبود برحق نہیں۔ یہ کہنا کہ اللہ کے سوا کسی اور معبود کا وجود بھی نہیں، غلط ہے۔ کیونکہ بہت سی چیزیں ایسی ہیں جنہیں لوگوں نے اللہ کے سوا معبود قرار دے رکھا ہے۔ بہت سے لوگ سورج چاند کی پوجا کرتے ہیں، ہندو گائے کو معبود قرار دیتے ہیں، مشرکین مکہ بہت سے معبودوں کی عبادت کرتے تھے۔ بعض مسلمان انبیاء علیہم السلام اور اولیاء کو پکارتے ہیں اور ان سے فریادیں کرتے ہیں۔ قرآن مجید کے مطالعہ سے کئی معبودان کا ذکر ملتا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَٰكِن ظَلَمُوْاۤ اَنْفُسَهُمْ فَمَا اَغْنَتْ عَنْهُمْ اَنْفُسُهُمْ اَنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ... ۱۰۱ ... سورۃ ہود

: یہ آیت بہت سے معبودوں کے وجود پر دلالت کرتی ہے کہ وہ معبودان باطل ہیں، معبود برحق صرف اور صرف ایک اللہ ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ ہُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا دَعَوْْنَ مِنْ دُوْنِ الْبَاطِلِ ... ۳۰ ... سورۃ لقمان

”یہ سب (انہضامات) اس وجہ سے ہیں کہ اللہ برحق ہے اور اس کے سوا جنہیں لوگ پکارتے ہیں سب باطل ہیں۔“

: لا الہ الا اللہ کا محض یہ مطلب بھی نہیں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی خالق اور رازق نہیں۔ اللہ تعالیٰ کو خالق اور رازق تو مشرکین بھی مانتے تھے جیسے کہ اللہ تعالیٰ ان کے بارے میں فرماتے ہیں:

قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ اَمْ يَمْلِكُ السَّمْعُ وَالْاَبْصَارُ مَنْ يَخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيَخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُدْبِرُ الْاَمْرَ فَتَعْتَلُوْنَ اللّٰهُ قَتْلُ اَهْلٍ قَتْلُوْنَ ... ۳۱ ... سورۃ یونس

(دیکھیے 29/العنکبوت: 31، 63، 61، لقمان: 23، 25، المؤمنون: 84 تا 90)

: اللہ تعالیٰ کو خالق و رازق ماننے کے باوجود مشرکین "لا الہ الا اللہ" کا انکار کرتے تھے، قرآن مجید میں ہے:

اِنَّهُمْ كَانُوْا اِقْبَالِ قَوْمٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَسْتَحْجِرُوْنَ ۚ ۳۵ وَلَيَقُولُنَّ اِنَّا تَارِكُوْا الْمَيْتَاتِ لَا شَرَّ لِّمَجْنُوْنٍ ... سورۃ الصافات

جن لوگوں نے لا الہ الا اللہ کی تفسیر "اللہ کے سوا کوئی اور رزاق نہیں ہے" بیان کی ہے دراصل انہوں نے اپنے مشرک عقائد کو رائج کرنے کے لیے چور دروازہ کھولنے کی کوشش کی ہے۔ تاکہ اللہ کو خالق و رازق لا الہ الا اللہ کہ کر ان میں مخر عبادت جس کی چاہیں کریں، اللہ کے بندوں اور ان کی قبروں کو پوجنا، ان کا طواف کرنا، ان کے لیے نذرین اور چڑھاوے چڑھانا وغیرہ سب کاموں کا جواز نکال لیا جاتا ہے۔

ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

خاتمی افکار اسلامی

توحید باری تعالیٰ، صفحہ: 36

محدث فتویٰ

